روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 13 راکتوبر 2005ء 8 رمضان 1426 ہجری 13 - اخاء 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 230

اے اللہ میری ہر ضرورت پوری فرما

حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی ضرورت کے وقت نماز میں یہ دعا سکھائی۔

اے اللہ میں تیری رحمت کو جذب کرنے والی باتوں اور تیری بخشش کے پختہ اسباب کے حصول کی دعا کرتا ہوں اور ہر نیکی کو غنیمت جان کر کرنے اور گناہ سے سلامتی کی توفیق کا طلبگار رہوں تو میرے سارے گناہ اس طرح بخش کہ ایک بھی باقی نہ رہے اور نہ میرا کوئی غم باقی رہے اور میری ہر وہ ضرورت جو تیری رضا کے مطابق ہو اسے پورا فرما۔ اے ارحم الراحمین۔

(جامع ترمذی کتاب الصلوٰۃ باب فی صلوٰۃ الحاجۃ حدیث نمبر:441)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ کی دوستی

دنیا میں کوئی کسی کے ساتھ دوستی پکی کرتا ہے تو دنیا کے لوگ اپنی دوستی کا حق ادا کرتے ہیں۔ وہ کون دوست ہے جس کے ساتھ سلوک کیا جاوے تو وہ بے تعلقی ظاہر کرے۔ ایک چور کے ساتھ ہمارا سچا تعلق ہو تو وہ بھی ہمارے گھر میں نقب زنی نہیں کرتا، تو کیا خدا تعالیٰ کی وفا چور کے برابر بھی نہیں۔ خدا تعالیٰ کی دوستی تو وہ ہے کہ دنیا داروں میں اس کی کوئی نظیر ہی نہیں۔ دنیا داروں کی دوستی میں تو غدر بھی ہے۔ تھوڑی سی رنجش کے ساتھ دنیا دار دوستی توڑنے کو تیار ہو جاتا ہے۔ مگر خدا تعالیٰ کے تعلقات پکے ہیں۔ جو شخص خدا تعالیٰ کے ساتھ دوستی کرتا ہے خدا تعالیٰ اس پر برکات نازل کرتا ہے۔ اس کے گھر میں برکت دیتا ہے۔ اس کے کپڑوں میں برکت دیتا ہے۔ اس کے پس خوردہ میں برکت دیتا ہے۔

بخاری میں ہے کہ نوافل کے ذریعہ سے انسان خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرتا ہے۔ نوافل ہر شئے میں ہوتے ہیں۔ فرض سے بڑھ کر جو کچھ کیا جائے وہ سب نوافل میں داخل ہے۔ جب انسان نوافل میں ترقی کرتا ہے تو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اس کی آنکھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے۔ اور اس کی زبان ہو جاتا ہوں جس سے وہ بولتا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو شخص میرے ولی سے مقابلہ کرتا ہے وہ میرے ساتھ لڑائی کے لئے تیار ہو جائے۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ سچی محبت کرنے والے بھی غنی، بے نیاز ہو جاتے ہیں۔ لوگوں کی تکذیب کی کچھ پروا نہیں رکھتے۔ جو لوگ خلقت کی پروا کرتے ہیں وہ خلق کو معبود بناتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے بندوں میں ہمدردی بہت ہوتی ہے۔ مگر ساتھ ہی ایک بے نیازی کی صفت بھی لگی ہوئی ہے۔ وہ دنیا کی پروا نہیں کرتے۔ آگے خدا تعالیٰ کا فضل ہوتا ہے کہ دنیا کھچی ہوئی ان کی طرف چلی آتی ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 506)

مریم شادی فنڈ

حضرت امام جماعت رابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے گھروں میں جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

مشعل راہ

نیکیوں میں آگے بڑھنے کی تڑپ پیدا کریں

حضرت امام جماعت خامس فرماتے ہیں۔

ایک روایت ہے۔ عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ مجھے کعب بن عجرہ ملے اور کہنے لگے کیا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہوئی ایک بات بطور ہدیہ تمہیں نہ پہنچاؤں؟ میں نے کہا آپ ضرور مجھے یہ ہدیہ دیں۔ انہوں نے کہا ہم لوگوں نے ایک دفعہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہم آپ لوگوں یعنی آپ کے گھر کے ساتھ تعلق رکھنے والے تمام لوگوں پر درود کس طرح بھیجا کریں؟ سلام بھیجنے کا طریق تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتا دیا۔ مگر درود بھیجنے کا طریق ہم نہیں جانتے۔ تو آپؐ نے فرمایا یوں کہا کرو (وہ درود جو نماز میں پڑھا جاتا ہے) (ترمذی کتاب الصلاۃ باب ماجاء فی صفۃ الصلاۃ علی النبی ﷺ)

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر محمدؐ کی آل پر درود بھیج جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم اور ابراہیم کی آل پر درود بھیجا۔ تو بہت ہی حمد والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! محمدؐ پر اور محمدؐ کی آل پر برکتیں بھیج جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم کی آل پر برکتیں بھیجیں۔ تو بہت ہی حمد والا اور بزرگی والا ہے۔

تو دیکھیں اس میں صحابہ کی نیکیاں، کہ ایک تو وہ تڑپ دل میں رکھے ہوئے ہیں کہ میرا دوسرا مومن بھائی بھی ان فضلوں سے محروم نہ رہ جائے جو اللہ تعالیٰ مجھ پر کر رہا ہے۔ اور پھر یہ تڑپ کہ میں زیادہ سے زیادہ مومنوں تک یہ بات پہنچاؤں کہ میرے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں۔ تو یہ ہیں مومنوں کے طریق۔ لیکن یاد رکھیں کہ دنیاوی دکھاوے کے لئے جیسا کہ میں نے پہلے بھی عرض کیا ہے، محفلیں جما کر، طوطے کی طرح رٹ لگاتے ہوئے بغیر غور کے درود پڑھنے کا طریق صحیح نہیں ہے۔

ایک حدیث میں آتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم پر درود بھیجو تو بہت اچھی طرح سے بھیجا کرو۔ تمہیں کیا معلوم کہ ہوسکتا ہے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور پیش کیا جاتا ہو۔ راوی کہتا ہے کہ سامعین نے ان سے کہا آپ ہمیں اس کا طریقہ بتائیں۔ انہوں نے کہا یوں کہا کرو۔ اے اللہ! اپنی جناب سے درود بھیج، رحمت اور برکات نازل فرما، سید المرسلین اور متقیوں کے امام اور خاتم النبیّین، محمد اپنے بندے اور اپنے رسول پر جو ہر نیکی کے میدان کے پیشوا اور ہر نیکی کی طرف لے جانے والے ہیں اور رسول رحمت ہیں۔ اے اللہ! تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے مقام پر فائز فرما جس پر پہلے اور پچھلے سب رشک کریں۔ (سنن ابن ماجه کتاب اقامة الصلوٰة والسنة فيها)

پھر ایک حدیث ہے حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان بھی مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ جب تک وہ مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے اس وقت تک فرشتے اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں۔ اب چاہے تو اس میں کمی کرے، چاہے تو اس کو زیادہ کرے۔ (سنن ابن ماجہ کتاب اقامۃ الصلوٰۃ والسنۃ فیھا)

تو یہ دیکھیں کیا طریقے ہمیں سمجھائے فضلوں کو حاصل کرنے کے۔

پھر ایک روایت آتی ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ ایک دن میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی کہ میں اپنی دعا کے وقت ایک بڑا حصہ حضور پر درود بھیجنے میں صرف کرتا ہوں۔ بہتر ہو کہ حضور ارشاد فرمائیں کہ میں اپنی دعا کے وقت میں سے کس قدر حصہ حضور پر درود بھیجنے میں مخصوص کر دوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا چاہو۔ میں نے عرض کی کیا ایک چوتھائی؟ فرمایا: جتنا چاہو۔ اگر اس میں اضافہ کرو تو تمہارے لئے اور بھی بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا کہ آئندہ میں اپنی دعا کا سارا وقت حضور پر درود کے لئے مقرر کرتا ہوں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس صورت میں تمہاری ساری ضرورتیں اور مرادیں پوری ہوں گی اور سب گناہ معاف ہو جائیں گے۔ (ترمذی) (الفضل 6 جنوری 2004ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم مرزا عزیز احمد صاحب جہاں زیب بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور عمر 94 سال بے حد کمزوری ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم منور احمد صابر صاحب انکم ٹیکس ایڈووکیٹ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے اور شیخ زاید ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے کاملہ و عاجلہ شفاء کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم چوہدری محمد اقبال گورایہ صاحب سیکرٹری وقف نو حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو شدید بخار ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ سمیرا عابد صاحبہ جوہر ٹاؤن لاہور کے والد محترم ذکاء اللہ قریشی صاحب لندن کے ایک مقامی ہسپتال میں داخل ہیں اور شدید بیمار ہیں بے ہوشی کی حالت میں ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ مسرت مبارک صاحبہ اہلیہ مبارک احمد صاحب فیصل ٹاؤن لاہور کے پاؤں میں شدید تکلیف ہے۔ نیز ان کے نواسے کا لندن کے ہسپتال میں دل کا آپریشن متوقع ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترم بشارت احمد صاحب جہاں زیب بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ صاحبہ گردوں کی خرابی کی وجہ سے شیخ زاید ہسپتال لاہور میں داخل ہیں اور شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبدالملک شکرانی صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھائی مکرم کامران احمد صاحب بعارضہ قلب بیمار ہیں احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ملک عبدالرب صاحب ٹاؤن شپ لاہور شدید بیمار ہیں اور شیخ زاید ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں احباب سے کاملہ و عاجلہ شفاء کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم مرزا خورشید احمد صاحب سمن آباد لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی ڈیپارٹمنٹ آف فارمیسی نے پانچ سالہ (Pharm-D) ڈگری پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 15/اکتوبر 2005ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ 30/اکتوبر 2005ء کو ہوگا مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 8۔اکتوبر 2005ء ملاحظہ کریں۔

قائداعظم میڈیکل کالج بہاولپور نے مندرجہ ذیل ڈپلومہ کورسز میں داخلے کا اعلان کیا ہے

(i) کلینیکل پیتھالوجی ڈپلومہ

(ii) چائلڈ ہیلتھ ڈپلومہ

(iii) اوپتھالمالوجی ڈپلومہ

امیدوار کا ایم بی بی ایس ڈگری ہولڈر ہونا ضروری ہے نیز صوبہ پنجاب کا رہائشی ہونا چاہئے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 8/اکتوبر 2005ء ملاحظہ کریں۔

پنجاب یونیورسٹی لاء کالج کے تمام ریگولر طلباء و طالبات (مارننگ، ایوننگ اور سیلف سپورٹنگ) جنہوں نے ایل ایل بی پارٹ ون اور ٹو سالانہ امتحانات 2005ء دیئے ہیں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ ایل ایل بی پارٹ ٹو اور پارٹ تھری کلاسز (بالترتیب) میں پروویژنل داخلہ حاصل کر لیں۔ درخواستیں مورخہ 15/اکتوبر سے 25/اکتوبر 2005ء تک وصول کی جائیں گی۔ 25/اکتوبر 2005ء کے بعد ایل ایل بی III, II کا داخلہ کسی صورت میں نہیں ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 9/اکتوبر 2005ء ملاحظہ کریں۔

یونیورسٹی آف لاء کالج پنجاب یونیورسٹی نے دوسالہ ایل ایل ایم ڈگری پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے اس کیلئے ایل ایل بی میں مجموعی طور پر 55% نمبر حاصل کرنے ضروری ہیں۔ درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ مورخہ 12/اکتوبر 2005ء سے 25/اکتوبر 2005ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 9/اکتوبر 2005ء ملاحظہ کریں۔

دی انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹینٹس آف پاکستان نے گریجوایٹس اور نان گریجوایٹس کیلئے پری انٹری پروفیشینسی ٹیسٹ کا اعلان کر دیا ہے یہ ٹیسٹ مورخہ 9 دسمبر 2005ء کو منعقد ہوگا۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 12 نومبر 2005ء ہے مزید معلومات درج ذیل ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ (www.icap.org.pk)

(نظارت تعلیم)

حضرت اقدس بانی سلسلہ کے رفقاء میں سے ایک طبقہ ایسا تھا جو حضور کی زندگی ہی میں عقیدت و وفا کے

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

یکے از 313 ۔ حضرت چودھری اللہ داد خان صاحب

عہد و پیمان نبھاتے ہوئے اس جہاں سے رخصت ہوگیا۔ ایسے مخلصین میں ایک نام حضرت چودھری اللہ داد خان صاحب کا بھی ہے۔

حضرت چودھری اللہ داد خان صاحب ضلع شاہ پور (نزد بھیرہ) کے باشندے تھے۔ آپ تقریباً 1873ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم یہیں سے حاصل کی۔ تعلیم حاصل کرنے کے بعد شاہ پور چھاؤنی میں دفتر رجسٹرار میں کلرک کے طور پر ملازمت اختیار کی جہاں آپ کو پچاس روپے ماہانہ ملتے تھے۔

بیعت

ابھی آپ سترہ سال کے تھے کہ عین جوانی کے عالم میں حضرت اقدس بانی سلسلہ کی بیعت کی توفیق پائی اور بیعت کے بعد آپ کی زندگی در جوانی توبہ کردن کا عظیم نمونہ پیش کر رہی تھی۔ آپ حضور کے نام اپنے مکتوب میں لکھتے ہیں:۔

''اس امر کی وضاحت کی چنداں ضرورت نہیں سمجھتا کہ خاکسار کے دل میں عرصہ دراز سے شعلہ محبت بھڑکا ہوا تھا۔ سال 1890ء یعنی ایام طالب علمی سے جبکہ خاکسار ابھی انٹرنس تعلیم پاتا تھا محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے حضور کے ساتھ تعلق اخلاص مندی نصیب ہوا جس کو اب چودھواں سال جارہا ہے۔ بفضلہٖ تعالیٰ اس تعلق میں روز افزوں ترقی ہی ہوتی چلی آئی اور یہ رشتہ دن بدن مستحکم ہی ہوتا گیا اور بتدریج محسوس ہوتا گیا کہ اس پیوند کی مضبوط رسی کے ذریعے عالم تاریکی سے ایک بین روشنی کی طرف کھینچا جارہا ہوں اور الفت ومحبت نے تو ایسی ترقی کی کہ چھ سات سال سے بڑے جوش کے ساتھ یہی دلی خواہش رہی کہ کوئی صورت ایسی پیدا ہو کہ بقیہ ایام زندگی حضور کی بابرکت اور سراپا نور خیز قدموں میں گزاروں جس سے دین ودنیا کی اصلاح ہوکر حسنات دارین سے مستفیض و بہرہ مند ہوں کیونکہ جب ایسا مبارک زمانہ پایا ہے اور ایسی نعمت غیر مترقبہ نصیب ہوئی ہے تو اس کی قدر نہ کرنا اور ایسی نعمت الٰہی سے وقت پر متمتع نہ ہونا محض شومئی قسمت کا باعث ہے''۔

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم جز نمبر پنجم ص 252,251۔ مرتبہ حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب)

313 رفقاء میں شمولیت کا شرف

سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ نے 1897ء میں جب اپنی کتاب انجام آتھم شائع فرمائی تو اس میں ایک پیشگوئی کو پورا کرتے ہوئے اپنے مخلصین کے اسماء (313) بھی درج فرمائے، آپ کا نام بھی ان کبار رفقاء کی فہرست میں شامل ہے۔ لکھا ہے

260۔ منشی اللہ داد صاحب کلرک چھاؤنی شاہ پور

ابتلاؤں کا سامنا

شاہ پور میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک اچھی ملازمت پر آپ متعین تھے لیکن ان خوشحال مواقع کے ساتھ ساتھ کچھ مشکلات بھی آپ کے درپے تھیں جس کے لیے وقتاً فوقتاً آپ حضرت اقدس کی خدمت میں دعا کے لیے لکھتے رہتے۔ چنانچہ ان مشکلات ومصائب کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے حضور کی خدمت میں لکھا:۔

''وہاں شاہ پور میں خاکسار کی موجودہ حالت بھی کچھ ابتلاء سے کم نہیں ہے جو ...... افسر ہے بوجہ عناد مذہبی کے سخت مخالف ہے خود ...... بھی اس کے ورغلانے سے ایسی کوشش میں ہیں کہ اگر موقعہ لگے نہ تو صرف موقوفی تک اکتفاء کرے بلکہ اس سے بڑھ کر نقصان پہنچادے۔ معمولی بجا آوری فرائض الٰہی تک میں سخت تنگی کرتے ہیں......

علی ھذا القیاس ایسے سینکڑوں دنیوی ابتلاء ہیں جو دنیوی اشغال کی حالت میں انسان کو ان میں مبتلا ہونا پڑتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی محفوظ رکھے......''

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر پنجم ص 258,259)

حضور آپ کے خطوط کو پڑھ کر صبر اور استقلال کی تلقین کے جوابات تحریر فرماتے اور ہمت نہ ہارنے کی تاکید فرماتے چنانچہ ایک مکتوب میں حضور نے آپ کو تحریر فرمایا۔

''محبی اخویم منشی اللہ داد صاحب کلرک سلمہ اللہ تعالیٰ

آپ کا عنایت نامہ پہنچا۔ یاد رہے کہ ہر ایک مومن کے لیے کسی حد تک تکالیف اور ابتلاء کا ہونا ضروری ہے اس کو صدق دل سے برداشت کرنا چاہئے اور خدا تعالیٰ کی رحمت کا انتظار کرنا چاہئے ......جس مومن سے خدا پیار کرتا ہے اس کو کسی قدر ابتلاء کا مزہ چکھاتا ہے تا اس کی آنکھ کھلے اور وہ سمجھے کہ دنیا کیا چیز ہے اور کس قدر تلخیوں کی جگہ ہے امتحان کے وقت اس بات میں خوبی نہیں کہ بہت جزع فزع کر کے مخلصی چاہیں بلکہ اس میں خوبی ہے کہ ایسے موقعہ پر استقلال دکھانا چاہئے۔

والسلام

خاکسار مرزا غلام احمد از قادیان

20 جنوری 1902ء

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر پنجم)

قادیان سے محبت

حضرت اقدس بانی سلسلہ کے رفقاء ہر لحہ اسی کوشش میں ہوتے تھے کہ پیارے امام کی صحبت پاک سے جتنا زیادہ ہوسکے فائدہ اٹھایا جائے چنانچہ جب بھی کوئی رخصت ملتی وہ لوگ قادیان کا رخ کرتے۔ ان کا بس چلتا تو سب کچھ چھوڑ کر قادیان میں مقیم ہوجاتے لیکن معاش کی وجہ سے وہ مجبور تھے۔ حضرت چودھری اللہ داد صاحب بھی محبت امام سے سرشار تھے۔ آپ اپنے آپ سے کہتے رہتے کہ مامور صادق کے مبارک قدموں میں زندگی گزارنا تمہارا مقصود بالذات ہونا چاہئے۔ دارالامان سے باہر رہنا تو زندگی کا عبث گزارنا ہے۔ آپ نے قادیان سے محبت کی اس دلی کیفیت کا اظہار حضور کی خدمت میں بھی کیا اور لکھا

''......خاکسار پہلے دو ماہ کی رخصت لے کر آیا تھا مگر دو ماہ کے گزرنے پر ہرگز دل نہ چاہا کہ وطن کا رخ کروں کیونکہ وطن میں بے وطنی اور قادیان میں وطن نظر آتا ہے۔ مجبوراً تین ماہ کی اور رخصت لی اس صورت میں اب چوتھا ماہ جارہا ہے۔ اب تو دن بدن دل کی یہ حالت ہے کہ یہاں سے نکلنا ایک موت نظر آتا ہے۔ رات دن اسی دعا میں تھا کہ کوئی ایسی صورت نکلے کہ معمولی گزارہ چل سکے تو حضور کے مبارک قدموں میں رہنے کی سبیل بن جائے جو اصلی مدعا ہے ......''۔ (مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر پنجم ص 253)

قادیان کی طرف ہجرت

جیسا کہ اوپر کے اقتباس سے ظاہر ہے آپ قادیان میں سکونت پذیر ہونے کے خواہشمند تھے اس سلسلے میں آپ کو موقع کی تلاش تھی۔ شاہ پور میں آپ کو 50 روپے تنخواہ ملتی تھی لیکن قادیان کی محبت میں آپ یہ سب کچھ چھوڑنے کے لیے تیار تھے۔ جب رسالہ ریویو آف ریلیجنز کا آغاز ہوا تو دفتر میگزین میں کلرک کی ضرورت تھی۔

مولوی محمد علی صاحب ایم اے نے اس آسامی کے لیے آپ کو مشورہ دیا کہ آپ اس جگہ آجائیں 15 روپے ماہوار ملا کریں گے آگے جیسے جیسے رسالہ میں ترقی ہوگی۔ الاؤنس بھی بڑھنے کا امکان ہوگا لیکن آپ ان 15 روپے میں بھی بہت خوش تھے اس کی وجہ یہ تھی آپ نہایت سادہ زندگی گزارنے کے عادی تھے۔ بس ایک بات کا آپ کو انتظار تھا کہ حضرت بانی سلسلہ اس سلسلے میں خود اجازت عنایت فرماویں۔ چنانچہ آپ نے حضور کی خدمت میں لکھا۔ جواباً حضور نے فرمایا

میں نے آپ کا خط اول سے آخر تک تمام پڑھ لیا ہے۔ اگرچہ سرکاری نوکری پچاس روپیہ آپ کو ملتے ہیں ایک ظاہر بین شخص کی نظر میں اس کو چھوڑنا اور ...... روپیہ (15 روپیہ۔ ناقل) پر جو وہ بھی ابھی ایک ظنی بات ہے۔ قناعت کرنا دنیوی مصلحت کے برخلاف ہے لیکن آپ جیسا آدمی جو استقامت اور اخلاص اور توکل علی اللہ کا ہنر اپنے اندر رکھتا ہو اس کے لیے درحقیقت ان خیالات سفلیہ کی پیروی کرنا ضروری نہیں ہے۔ یہ سچ ہے کہ عمر ناپائدار اور اس جگہ کی محبت از بس غنیمت ہے اور بہرحال خدا تعالیٰ رازق ہے۔ زیادہ سے زیادہ اگر یہ فرض کرلیں کہ کسی دن میگزین کا سلسلہ بند ہوجائے گا مگر خدا تعالیٰ کے فضل کا سلسلہ بند نہیں ہوسکتا

چو از راہ حکمت بہ بند در ے
کشاید بفضل و کرم دیگرے

آپ کے صدق وثبات پر نظر کر کے میری رائے یہی ہے کہ آپ توکل علی اللہ اس نوکری کو لعنت بھیجیں اور اس محبت کو غنیمت سمجھیں اور بالفعل روپیہ پر قناعت کریں۔

والسلام

خاکسار مرزا غلام احمد

4 دسمبر 1903ء

(مکتوبات احمدیہ حصہ پنجم نمبر پنجم ص 261,260)

اس پاک وجود کے دہن مبارک سے اجازت ملنے پر خوشی کی انتہا نہ تھی۔ 1904ء کی ابتداء ہی میں قادیان مہاجر ہوکر آگئے۔ دفتر میگزین میں ہیڈ کلرک متعین ہوئے اور اس خدمت میں دن رات صرف کردیئے۔

مالی قربانیاں

حضرت چودھری اللہ داد صاحب کا شاہ پور میں 50 روپے کی ملازمت ترک کر کے قادیان میں 15 روپے الاؤنس کی خدمت پر رضامند ہوکر آجانا مالی قربانی کی عظیم الشان مثال ہے۔ اس کے علاوہ آپ نے جماعت کی ہر مالی تحریک میں حصہ ڈالنے کی سعی کی۔ رسالہ ریویو آف ریلیجنز کے خریدار دہندگان، مدرسہ تعلیم الاسلام اور امداد داخلہ امتحان طلباء کالج کی مدات میں آپ شامل ہوتے۔ حضرت اقدس نے جب قادیان میں مدرسہ کے قیام کی تجویز پیش کی اور دوستوں کو مالی تحریک فرمائی تو آپ بھی اول طور پر لبیک کہنے والوں میں سے تھے۔ حضور نے اپنے اشتہار میں آپ کا ذکر فرمایا ہے۔

ایک ضروری فرض

......ایک مدرسہ قائم ہوکر بچوں کی تعلیم میں ایسی کتابیں ضروری طور پر لازمی ٹھہرائی جائیں جن کے پڑھنے سے ان کو پتہ لگے کہ ...... کیا شے ہے ...... مناسب ہے کہ ہر ایک صاحب توفیق اپنے دائمی چندہ سے اطلاع دیوے کہ وہ اس کار خیر کی امداد میں کیا کچھ ماہواری مدد کرسکتا ہے......واضح رہے کہ اول بنیاد چندہ کی اخویم مخدومی مولوی حکیم نورالدین صاحب نے ڈالی ہے ......اور اللہ داد صاحب کلرک شاہ پور نے 8 ماہواری چندہ دینا قبول کیا ہے۔

المشتہر مرزا غلام احمد از قادیان۔ 15 ستمبر 1897ء''

(تبلیغ رسالت جلد ششم ص 153-155)

رسالہ ریویو آف ریلیجنز کے علاوہ اخبار البدر کی اشاعت میں بھی آپ بھرپور حصہ لیتے اور اس کے لیے نئے سے نئے خریدار مہیا کرتے۔ بعض اوقات اپنے

خرچ سے بھی دوسروں کے لیے اخبار لگوا دیتے تا کہ وہ اس روحانی مائدہ سے فیضیاب ہوسکیں۔ اخبار بدر ایک جگہ لکھتا ہے۔

"بابو الہ داد خان صاحب کلارک شاہ پور جو کہ ان دنوں میں قادیان میں مقیم ہیں البدر کو مطالعہ فرما کر اس کی سالم فائل بابت 03ء خرید لی ہے اور آئندہ کے لیے مستقل خریدار ہو گئے ہیں اور چار خریدار نئے البدر کو دیئے ہیں اور آئندہ اس کی اشاعت میں کوشش کرنے کا وعدہ فرمایا ہے نیز قلمی اعانت سے بھی آپ نے البدر کی مدد فرمائی ہے کہ حضرت حکیم نور الدین صاحب اور آپ کے ایک قدیمی دوست کے مکتوبات ہمیشہ البدر میں اندراج کے واسطے مرحمت فرماتے رہتے ہیں"۔

(البدر 29 اکتوبر 1903ء ص 321 کالم 3)

اسی طرح حضرت چودھری صاحب نے ایڈیٹر البدر کو ایک اور خط میں لکھا۔

تین احباب و عزیزان ذیل کے نام اخبار "بدر" میری جانب سے جاری فرما کر ممنون فرماویں اور چندہ کا ذمہ دار میں خود ہوں۔ (1) چودھری فتح محمد خان صاحب احمدی موضع جوڑہ ڈاکخانہ قصور ضلع لاہور۔ (2) میر طفیل حسین صاحب بتوسط میر حاکم علی شاہ صاحب مدرس نادون ضلع کانگڑہ۔ (3) چودھری پٹھان خان صاحب متعینہ تھانہ بھلوال ضلع شاہ پور پہلا پرچہ آج ہی روانہ فرماویں۔ آئندہ برابر جاری رہے۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب "انصار بدر" کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"جب سے اخبار بدر کا نیا سلسلہ شروع ہوا ہے مخدومی اخویم منشی اللہ داد صاحب اس کے اول درجہ کے انصار میں شامل ہیں۔ سال گزشتہ میں بھی آپ نے کئی آدمیوں کے نام اخبار اپنی گرہ سے جاری کرایا تھا اور اب بھی اول درجہ کی قیمت پیشگی عطا کی ہے اور دو اور دوستوں کے نام اخبار جاری رکھا ہے میں ان کا خط بعینہ اس جگہ نقل کرتا ہوں۔

چند ایک دیگر مصروفیتوں کی وجہ سے اس سے پیشتر اخبار بدر کے لیے خریدار پیدا کرنے کی طرف متوجہ نہ ہو سکا جس کا افسوس ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اب حتی الوسع سعی واجب کروں گا وما توفیقی الا باللہ۔ دو عزیزان ذیل کے نام میرے حساب میں پرچہ "بدر" بدستور جاری رکھیں......

دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے ایسے کار ہائے خیر میں حصہ لینے کی توفیق بخشے جو حصول حسنات دنیا والدین کا موجب ہو۔

(البدر 9 فروری 1906ء ص 8 کالم 1,2)

جماعتی خدمات

خدمت دین کے جذبے کی جو لو حضرت بانی سلسلہ نے اپنی جماعت میں لگائی تھی حضرت چودھری صاحب نے بھی اس سے ایک وافر حصہ پایا تھا دین کی خاطر مستقل سرکاری ملازمت چھوڑ کر ایک قلیل تنخواہ پر راضی ہو کر قادیان میں سکونت اختیار کی، رسالہ ریویو آف ریلیجنز کی خدمت محنت کے ساتھ بجالاتے رہے۔ اس کے علاوہ مدرسہ کی امانت اور پھر مدرسہ میں آنریری ٹیچری کا کام بھی کرتے رہے۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں:

فضل درزی نے ایک اور بات سنائی کہ ایک دفعہ میں منشی اللہ داد صاحب مرحوم کے پاس رات کو نو بجے گیا تو دفتر میں بیٹھے کام کر رہے تھے میں نے کہا کیا دن کام کے واسطے تھوڑا ہے جو آپ رات بھی دفتر میں لگے رہتے ہیں۔ فرمایا کہ دن کو تنخواہ کے لیے کام کرتا ہوں رات کو خدا کے لیے۔ سبحان اللہ کیا ایمان ہے۔ ایسے ہی نیک لوگ تھے جن کو خدا نے مقبرہ بہشتی میں جگہ دی۔ منشی اللہ داد مرحوم ان لوگوں میں سے تھے جنہوں نے تمام دنیا کے شہروں کے آرام اور آسائش کو ترک کر کے ایک پختہ یقین اور ایمان کے ساتھ ...... کے قرب وجوار میں رہائش کرنے اور تا موت قادیان میں رہنے کا عزم بالجزم کر لیا تھا......

(الفضل 26 فروری 1916ء ص 11)

منظوم کلام

1904ء میں اللہ تعالیٰ نے مقدمات گورداسپور میں حضرت بانی سلسلہ کی بریت کے سامان پیدا فرمائے وہ مقدمہ ایک آیت اللہ ثابت ہوا۔ حضرت چودھری اللہ داد خان صاحب نے بعد فیصلہ مقدمات ایک فارسی نظم لکھی حضرت چودھری صاحب کوئی شاعر نہ تھے مگر جوش نے حالت وجد میں ان سے پاکیزہ اشعار لکھوائے جو بدر میں شائع ہوئے۔

حضور کی دعا سے شفایابی

آپ جولائی 1905ء میں اسہال کی وجہ سے شدید بیمار ہو گئے اور نہایت سخت کمزوری تھی دس دن تک حالت نازک رہی دسویں دن حضرت بانی سلسلہ کو خبر ہوئی۔ آپ نے بعد عصر دوائی ارسال کی اور پندرہ پندرہ منٹ کے بعد تین دفعہ ارسال فرمائی۔ تیسری دفعہ دوائی پیتے ہی فوراً اسہال اور قے بند ہو گئی اور تمام کرب اور تکلیف رفع ہو گئی اور یا تو چودھری صاحب مثل مردہ کے ہو رہے تھے اور یا صحت کے ساتھ اٹھ بیٹھے۔ فالحمد للہ۔ پھر بخیر و عافیت دفتر کے کام میں حسب معمول مصروف ہو گئے۔

(بدر 20 جولائی 1905ء ص 3)

حضرت بانی سلسلہ سے عشق

اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس بانی سلسلہ کے لیے آپ کے رفقاء میں جو عشق اور محبت کا مادہ رکھا تھا۔ حضرت چودھری صاحب بھی اس میں فدائیت کا رنگ رکھتے تھے اسی محبت امام نے آپ کو قادیان آنے پر مجبور کیا۔ حضرت بانی سلسلہ پر ایمان کے متعلق آپ حق الیقین کے درجے تک پہنچے ہوئے تھے۔ آپ اپنے ایک دوست حضرت ابوسعید عرب کے نام ایک خط میں لکھتے ہیں:

"اس زمانہ میں میرا سب سے بڑھ کر محبوب و مطاع جن سے بڑھ کر خدا و رسول ﷺ کے بعد میری کسی سے ایسی محبت نہیں وہ وجود باجود ذات جامع برکات جناب حضرت اقدس ...... ہے۔ ان کے ہر ایک قول و فعل، ان کے لب و لہجہ کی ہر ایک حرکت کو خاکسار من جانب اللہ یقین کرتا ہے۔ ان کے دہن مبارک سے جو لفظ نکلے وہ عاجز کے نزدیک دنیا بھر کے فرمان پذیر روحوں کے لیے موجب برکت اور متمرد و مکفر ارواح کے لیے باعث حرمان حسنات دارین ہے۔ عاجز کے لیے ان کا ہر ایک فرمان واجب عمل ہے۔ اس سے انحراف اپنے لیے موجب کفر سمجھتا ہوں۔ یہ میرا سچا یقین ایمان ہے جس پر اللہ تعالیٰ شاہد حلال ہے......"

(بدر 7 جون 1906ء ص 6 کالم 1,2)

22 اکتوبر 1905ء حضور دہلی کے لیے روانہ ہوئے۔ حضرت چودھری اللہ داد صاحب جو ایک کام کے لیے لاہور گئے تھے۔ بٹالہ سٹیشن سے حضرت اقدس کی تشریف آوری کی خبر پا کر بطور استقبال حضرت اقدس کو راستہ میں آ کر ملے اور سٹیشن بٹالہ سے روانہ ہونے تک حضرت اقدس کے ساتھ رہنے کا شرف حاصل کیا۔ (البدر 27 اکتوبر 1905ء ص 2 کالم 2)

حضرت حکیم مولوی نور الدین صاحب سے تعلق اخلاص

گو حضرت چودھری صاحب کی وفات حضرت بانی سلسلہ کی زندگی میں ہی ہو گئی تھی اور آپ نے قدرت ثانیہ کا زمانہ نہیں پایا لیکن حضرت حکیم نور الدین صاحب امام جماعت اول کے متعلق آپ کا کیا ایمان تھا اس کے متعلق آپ فرماتے ہیں:

"بلحاظ جامعیت کمالات کے جناب حضرت مخدوم الملۃ وحکیم الامۃ جناب مولوی نور الدین صاحب کو حضرت اقدس کے بعد خاکسار کامل مرد خدا یقین کرتا ہے اور اس لحاظ سے ان کے ساتھ دلی کمال محبت ہے۔ ہر وقت خواہش رہتی ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے ان کے کامل اتباع وان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین ثم آمین"۔

(بدر 7 جون 1906ء ص 6 کالم 2)

آپ کے قریبی دوست

حضرت چودھری اللہ داد صاحب نے اپنی دوستی کا حلقہ محض تقویٰ کی بنیاد پر قائم کر رکھا تھا۔ آپ کے خطوط سے آپ کے قریبی دوستوں کا علم ہوتا ہے جن میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب۔ حضرت چودھری فتح محمد صاحب سیال اور حضرت ابوسعید عرب صاحب سرفہرست ہیں۔ یہ چاروں کبار رفقاء آپ کو محض للہ محب تھے۔ چنانچہ آپ اپنے ایک خط میں لکھتے ہیں:

"......عاجز کو عزیز چودھری فتح محمد کے ساتھ محض للہ حد سے بڑھی ہوئی محبت ہے اس کی حقیقت اللہ تعالیٰ کو یا کسی قدر میرے دل کو ہی معلوم ہے......

......مکرم و مخدوم برادرم جناب مفتی محمد صادق صاحب کے زہد و تقویٰ و صلاحیت پر میرا ابتداء سے ایمان ہے علاوہ برآں ان کو سچا دلی ہمدرد بھی یقین کرتا ہوں۔ اس حیثیت سے ان کے ساتھ بھی میری دلی محبت ہے اور بہت بڑھی ہوئی محبت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس محبت سے ترقی بخشے۔ آمین ثم آمین......"

(بدر 7 جون 1906ء ص 6 کالم 2)

یہ خط آپ نے حضرت ابوسعید عرب کے نام لکھا جس میں ان کو بھی "اخی المکرم والمعظم محب الاحب" کے لقب سے یاد کیا ہے۔ اپنی زندگی کے آخری ایام میں جب آپ بیمار ہوئے تو حضرت ابوسعید عرب صاحب اور حضرت چودھری فتح محمد صاحب نے بڑی برادرانہ محبت اور دلی تعلق کے ساتھ آپ کی خدمت کی۔

وفات

مئی 1906ء میں آپ تپ محرقہ سے علیل ہو گئے اور سترہ دن تک بخار میں مبتلا رہ کر 27 مئی 1906ء کی صبح چار بجے کے قریب اپنی جان اپنے مالک حقیقی کو سونپ دی۔ آپ نے ابھی تک اپنی وصیت نہ کی تھی لیکن حضرت بانی سلسلہ نے فرمایا کہ "چودھری اللہ داد صاحب بڑے مخلص تھے۔ ایسا آدمی پیدا ہونا مشکل ہوتا ہے" اور ساتھ ہی ارشاد فرمایا کہ ان کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا جائے چنانچہ حسب الحکم ایسا ہی کیا گیا۔ بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہونے والے آپ تیسرے شخص تھے۔ آپ سے پہلے اس میں حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی اور حضرت میاں الٰہی بخش صاحب مالیر کوٹلوی مدفون تھے۔

حضرت بانی سلسلہ کے ایک الہام اور ایک رویا کا مورد ہونا

حضرت اقدس بانی سلسلہ کی پاکیزہ مجلس میں آپ کا ذکر ہوا تو حضور نے فرمایا:

"بڑے مخلص آدمی تھے ایسا آدمی پیدا ہونا مشکل ہے۔ فرمایا جو الہام الٰہی نازل ہوا تھا کہ "دو شہتیر ٹوٹ گئے" ان میں سے ایک شہتیر تو مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم تھے، دوسرے چودھری صاحب معلوم ہوتے ہیں"۔

فرمایا:

یہ جو رویا دیکھا تھا کہ مولوی عبدالکریم صاحب کی قبر کے پاس دو اور قبریں ہیں وہ بھی پورا ہوا۔ ایک قبر الٰہی بخش صاحب ساکن مالیر کوٹلہ کی بنی اور دوسری چودھری صاحب مرحوم کی بنی"۔

(بدر 7 جون 1906ء ص 4 وملفوظات جلد پنجم ص 22)

ایک اور موقع پر حضور نے حضرت چودھری اللہ داد صاحب کے متعلق فرمایا:

"قبرستان کے متعلق جو الہام الٰہی تھا کہ انزل فیھا رحمۃ اس کے مستحق چوہدری صاحب موصوف بھی ہوئے"۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 26)

دو بزرگوں کے قلم سے
آپ کا ذکر خیر

حضرت چوہدری اللہ داد صاحب مرحوم کے لیے سیدنا حضرت بانی سلسلہ کی زبان مبارک سے "بڑے مخلص آدمی تھے ایسا آدمی پیدا ہونا مشکل ہے" جیسے مبارک الفاظ نکلنا آپ کے لیے ایک عظیم سعادت ہے۔

اس کے علاوہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے آپ کی وفات کے موقع پر لکھا:

ہمارے معزز دوست اور بھائی جناب چوہدری اللہ داد صاحب ہیڈ کلرک دفتر ریویو آف ریلیجنز کو اللہ تعالیٰ اپنی مغفرت میں لے اور جنت میں اچھی جگہ نصیب فرماوے...... چوہدری صاحب موصوف اکتوبر 1902ء اپنی مستقل سرکاری ملازمت اور تمام دنیوی عروج کی خواہشوں کو لات مار کر دین کی خاطر قادیان میں ایک قلیل تنخواہ پر راضی ہو کر بیٹھ رہے اور تب سے ایک دن کے واسطے بھی اپنے وطن کو نہیں گئے تھے۔ آپ کی عمر قریب 32 سال کے تھی۔ میگزین کی خدمت جس خوبی اور محنت کے ساتھ وہ بجالاتے رہے وہ عیاں ہے اور اس کے علاوہ مدرسہ کی امانت کی خدمت اور پھر ایگزیمنری کی خدمت بھی بجالاتے رہے اور کچھ مدت مدرسہ میں آنریری ٹیچری کا کام بھی کرتے رہے...... یہ پیارا دوست بہت سی خوبیاں اپنے اندر رکھتا تھا جن کا کچھ ذکر کسی آئندہ کے اخبار میں کیا جاوے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ وہ ایک اعلیٰ درجہ کا مہمان نواز تھا۔ دوستوں کا سچا دوست تھا اس کا دل احمد کی محبت سے پر تھا۔ خدا تعالیٰ ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرماوے اور آپ ہی ان کا محافظ ہو۔ آمین۔

(البدر 31 مئی 1906ء ص 2 کالم 2,3)

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب حضرت چوہدری صاحب کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"چوہدری اللہ داد خان صاحب ضلع شاہ پور کے باشندے تھے وہ...... (50 روپے۔ ناقل) ماہوار کی سرکاری ملازمت ترک کر کے قادیان ہجرت کر کے آ گئے تھے اور ریویو میں کام کرنے لگے جہاں ان کو ...... (15 روپے۔ ناقل) ماہانہ ملتے تھے۔ یہ بہت بڑی قربانی تھی اور اللہ تعالیٰ نے اسے قبول فرمایا اور آخر وہ یہیں ہی فوت ہو گئے اور حضرت بانی سلسلہ نے ان کے ایثار و قربانی اور دینی خدمات کے زیر نظر مقبرہ بہشتی میں دفن کرنے کی اجازت دی اور جنازہ پڑھا۔

......چوہدری صاحب بہت ہر دلعزیز خوش اخلاق اور جماعت کے نوجوانوں کی تربیت کا خاص جوش رکھتے تھے لوگ ان کو امین سمجھ کر اپنی امانتیں بھی ان کے پاس رکھتے تھے اور بعض احباب ان کو امین الملۃ بھی کہا کرتے تھے۔ بڑی خوبیوں کے بزرگ تھے۔ جوان سال فوت ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جوار رحمت میں جگہ دے۔ آمین

(مکتوبات احمدیہ جلد نمبر پنجم جز نمبر پنجم ص 248)

پھر فرماتے ہیں:

مکرم حضرت چوہدری اللہ داد صاحب کلرک بھیرہ ضلع شاہ پور کے باشندے تھے نہایت مخلص اور متقی۔ آخر حضرت اقدس کی اجازت پر ملازمت سے مستعفی ہو کر قادیان آ گئے اور ریویو آف ریلیجنز کے ہیڈ کلرک مقرر ہوئے ان کی دیانت، امانت کا یہ بلند مقام تھا کہ لوگ انہیں امین الملۃ کہا کرتے تھے ریویو کے کام کو نہایت اخلاص، محنت اور دلسوزی سے کرتے تھے ......آخر وہ ایسے آئے کہ پھر یہاں ہی کے ہو گئے اور آج مقبرہ بہشتی میں آرام فرما ہیں۔

(حیات احمد جلد دوم نمبر چہارم 1893ء تا 1897ء ص 592,593۔ از حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب انتظامی پریس حیدر آباد دکن۔ اگست 1953ء)

برطانوی نظام حکومت

1603ء میں بادشاہ جیمز اول نے تخت سنبھالا اور انگلستان اور اسکاٹ لینڈ کو یکجا کر دیا۔ پارلیمان اور شاہی اختیارات میں بڑھتے ہوئے تنازعے کا نتیجہ سول نافرمانی کی صورت میں نکلا۔ مختصر عرصے کے لئے بادشاہ کے اختیارات پارلیمان نے سلب کر لئے۔

19ویں صدی کے اواخر میں برطانیہ مضبوط معاشی طاقت کی شکل میں ابھرا۔ ملکہ وکٹوریہ (1837ء-1901ء) کے دور میں برطانیہ میں بڑے پیمانے پر اصلاحات نافذ کی گئیں، جن میں مزدور قوانین میں تبدیلی، آزادانہ تجارت اور حق رائے دہی شامل ہے۔

1922ء میں آئر لینڈ نے برطانوی تسلط سے آزادی حاصل کر لی۔ جنگ عظیم اول اور دوم کے نتیجے میں برطانوی معیشت تباہی کے دہانے پر پہنچ گئی۔ مگر برطانیہ امریکی امداد کے ذریعے معاشی طور پر مضبوط ہونا شروع ہوا۔ اسی دوران زیر تسلط ممالک کی آزادی کے ساتھ ہی برطانیہ کا اثر و رسوخ کم ہو گیا۔ 1979-97ء تک برسر اقتدار کنزرویٹو پارٹی کی مضبوط معاشی پالیسیوں کے نتیجے میں برطانوی معیشت مضبوط ہوئی۔

سیاسی جماعتیں

پچھلے 150 سال سے برطانیہ میں دو جماعتی سیاسی نظام رائج ہے۔ انتخابات میں حصہ لینے والے اکثر امیدواران ہی دونوں جماعتوں سے وابستگی رکھتے ہیں۔ کنزرویٹو پارٹی کا قیام 18ویں صدی میں عمل میں آیا تھا۔ جبکہ لیبر پارٹی 19ویں صدی کے آخری عشرے میں قائم ہوئی۔ برطانیہ کی تیسری بڑی سیاسی جماعت لبرل ڈیموکریٹ ہے۔ جو لبرل پارٹی اور سوشل ڈیموکریٹس کے ادغام کے نتیجے میں 1988ء میں معرض وجود میں آئی۔

عام انتخابات

انتخابات میں اکثریت حاصل کرنے والی جماعت کو روایتاً ملکہ حکومت سازی کی دعوت دیتی ہیں۔ جبکہ دوسرے نمبر پر آنے والی جماعت حزب اختلاف کا کردار ادا کرتی ہے۔

عام انتخابات کے وقت کا تعین وزیراعظم کا اختیار ہے۔ ملکہ، وزیراعظم کے مشورے پر پارلیمان تحلیل کرنے کا شاہی فرمان جاری کرتی ہیں۔ یہاں یہ امر انتہائی دلچسپ ہے کہ 1935ء سے 5 مئی 2005ء تک ہونے والے تمام انتخابات جمعرات کے روز ہوئے ہیں۔

کابینہ

برطانوی سیاسی نظام کا مرکز کابینہ ہے۔ فیصلہ سازی کا مکمل اختیار کابینہ کو ہے۔ کابینہ ہفتہ وار اجلاس ہر جمعرات کی صبح 10 ڈاؤننگ کے مخصوص کمرے میں ہوتا ہے۔ 1856ء سے کابینہ کے تمام اجلاس اسی مخصوص کمرے میں ہوتے ہیں۔ کابینہ کے اجلاس کی سربراہی وزیراعظم کرتا ہے۔ وزراء کو "سیکرٹری آف اسٹیٹ" کہا جاتا ہے۔ کابینہ میں 21 وزراء کی گنجائش ہوتی ہے۔ موجودہ کابینہ 22 افراد پر مشتمل ہے جن میں 21 وزراء اور ایک چیف وہپ شامل ہیں۔ چیف وہپ ایوان بالا (دارالامراء) کا رکن ہوتا ہے۔ کابینہ کے ارکان کا انتخاب وزیراعظم کی صوابدید پر ہوتا ہے۔

دارالعوام کے اراکین کا انتخاب براہ راست عوام کرتے ہیں۔ جبکہ افتتاحی اجلاس سے ملکہ خطاب کرتی ہیں۔ دارالعوام کی 659 نشستوں کیلئے 659 حلقہ ہائے انتخاب ہیں۔ ایک کاؤنٹی میں کئی حلقہ ہائے انتخاب ہوتے ہیں۔ سیاسی جماعتیں اپنے امیدواروں کا انتخاب کرتی ہیں۔ ضروری نہیں کہ امیدوار اپنے حلقے کا رہائشی بھی ہو۔ سیاسی جماعتیں محفوظ نشستوں پر اہم ارکان کو امیدوار بناتی ہیں تاکہ انتخابات میں کامیابی اور اکثریت حاصل کرنے کی صورت میں اہل ارکان کو کابینہ کی رکنیت دی جائے۔

حق رائے دہی

انتخاب کے دن برطانوی عوام پولنگ سٹیشن جا کر اپنا حق رائے دہی استعمال کرتے ہیں۔ پولنگ کا وقت ختم ہونے کے بعد امیدواروں کے نمائندوں کی موجودگی میں ووٹوں کی گنتی کی جاتی ہے۔ تمام نمائندوں کے اطمینان کے بعد کامیاب امیدوار کا اعلان کر دیا جاتا ہے۔ اکثر نتائج کا اعلان انتخابات کے دوسرے روز کر دیا جاتا ہے، جس کے نتیجے میں پارلیمان کی واضح صورت سامنے آ جاتی ہے اور اکثریتی جماعت حکومت سازی کی تیاری شروع کر دیتی ہے۔

حکومت سازی

اکثریتی جماعت کے سربراہ کو ملکہ، حکومت سازی کی دعوت دیتی ہیں۔ اس دعوت کیلئے لازم ہے کہ مذکورہ سربراہ خود بھی انتخاب جیت چکا ہو۔ حکومت سازی کی دعوت ملنے پر مذکورہ سربراہ فوری طور پر وزیراعظم کی سرکاری رہائش گاہ منتقل ہو جاتا ہے اور کابینہ کی تشکیل کرتا ہے۔

وزیراعظم

کامیاب ہونے والی جماعت کا سربراہ وزیراعظم کا عہدہ سنبھالتا ہے اور وزراء کا تقرر کرتا ہے۔ جو عموماً دارالعوام کے رکن ہوتے ہیں۔ وزراء کا انتخاب وزیراعظم کی صوابدید ہے۔

وزیراعظم کو اختیار ہے کہ وہ ملکہ کو پارلیمان تحلیل کرنے کا مشورہ دے اور ملکہ اس کے مشورے پر عمل کرنے کی پابند ہے۔

اگرچہ انتخابات پانچ سال میں ایک ہی بار ہوتے ہیں مگر حکومت کی مدت مقرر نہیں ہے حکومتی جماعت کے سربراہ کی تبدیلی کی صورت میں نئے سربراہ کا انتخاب کیا جاتا ہے جو بعد ازاں وزیراعظم کا عہدہ سنبھالتا ہے ایوان میں وزیراعظم کے خلاف تحریک عدم اعتماد کی کامیابی کی صورت میں نئے انتخابات کروائے جاتے ہیں۔

اہم سیاسی جماعتیں

یوں تو برطانیہ میں پچھلے 150 سال سے دو جماعتی سیاسی نظام رائج ہے مگر ساتھ ہی کئی چھوٹی چھوٹی سیاسی جماعتیں کام کر رہی ہیں، جن میں نمایاں لیبر پارٹی، کنزرویٹو پارٹی، لبرل ڈیموکریٹس، لبرل پارٹی اور سوشل اینڈ لبرل ڈیموکریٹس وغیرہ شامل ہیں۔

ووٹ دینے کی اہلیت

حق رائے دہی کے استعمال کیلئے 18 سال یا اس سے زیادہ عمر کا برطانوی شہری ہونا ضروری ہے حلقہ انتخاب کی انتخابی فہرست میں نام کا اندراج لازمی ہے 15 سال سے کم عرصہ سے ملک سے باہر رہائش پذیر برطانوی شہری ووٹ دینے کا حق رکھتے ہیں۔

دارالامراء کے اراکین، سزا یافتہ قیدی اور ذہنی مریض حق رائے دہی استعمال نہیں کر سکتے۔

☆......☆......☆......☆

مکرم ماسٹر احمد علی صاحب

جن کی پاک نظروں نے مٹی کو سونا بنادیا

کبڈی اور گھوڑ دوڑ مقابلوں میں مجھے کمنڑی کرنے کا اعزاز ملا

آٹھویں جماعت میں فارسی کی درسی کتاب میں ایک محاورہ پڑھا تھا کہ وہ جنہوں نے اپنی نظروں سے مٹی کو کیمیا (سونا) بنادیا درویش تھے۔

ایسی ہی ایک درویش منش ہستی نے مجھ ایسے گمنام شخص کو شہرت اور خدمت کی توفیق عطا کی۔

ربوہ میں طاہر کبڈی ٹورنامنٹ منعقد ہو رہا تھا اور میں بھی شائقین میں کھڑا کبڈی کا میچ دیکھ رہا تھا کہ خواجہ عبدالمومن صاحب نے مجھے آ کر کہا حضرت میاں طاہر احمد صاحب آپ کو سٹیج پر بلا رہے ہیں مجھے کچھ متردد دیکھ کر عبدالمومن صاحب نے کہا کہ کوئی فکر کی بات نہیں ہے۔ چلیں۔

میں حضرت میاں صاحب کے پاس پہنچا تو فرمایا یہاں کرسی پر میرے ساتھ بیٹھ جائیں اور کھیل پر ''رنگ کمنٹری'' کریں دونوں ٹیموں سے ایک ایک آدمی میرے ساتھ پیچھے بٹھادیا جو اپنی اپنی ٹیم میں کھیلنے والے کھلاڑی کا نام بتایا کرے۔

میں نے اللہ کا نام لے کر بولنا شروع کر دیا اپنے ذوق اور رائے کے مطابق کھلاڑی کے کھیل پر تبصرہ بھی کرنے لگا۔ داد بھی دیتا تھا۔

میاں صاحب خاکسار کی حوصلہ افزائی اور دلجوئی فرماتے رہے بلکہ کبڈی کے بعض قواعد وضوابط بتا کر کھلاڑیوں کو منظّم اور پرامن کھیل کا مظاہرہ کرنے میں راہنمائی فرماتے رہے۔ کبڈی کے کھیل میں کھلاڑیوں میں بعض اوقات جھگڑے ہو جایا کرتے ہیں لیکن یہاں تو ایک دوستانہ سا ماحول میچ کے اختتام تک قائم رہا۔ اس دور میں جماعت احمدیہ کے پسینے گلاب تھے۔ پورے ملک کی مشہور ومعروف ٹیمیں حصہ لے رہی تھیں۔ پولیس، آرمی، ریلوے، اور واپڈا نے اپنی اپنی ٹیمیں شامل کی تھیں اسی میچ میں ربوہ کی ٹیم میں مومن صاحب کے چھوٹے بھائی عبدالباسط (باچھا) اور منظور بٹ صاحب کے بیٹے مسعود (سودا بٹ) بہترین کھلاڑی کی حیثیت میں سامنے آئے تھے۔ عبدالرزاق بلوچ صاحب کا بیٹ عبدالاعلیٰ بھی اچھا کھلاڑی نکلا میری کمنٹری کو حضرت میاں صاحب کے ساتھ بیٹھے معززین کے علاوہ عام شائقین نے بھی بہت پسند کیا اس ''طاہر کبڈی ٹورنامنٹ'' کے مہمان خصوصی پولیس سٹیشن کے انچارج چوہدری غلام نبی صاحب سب انسپکٹر تھے۔ جو خود بھی کبڈی کے بہترین کھلاڑی شمار ہوتے تھے۔ میاں صاحب موصوف ان کی رائے بھی کمنٹری میں شامل فرماتے۔ میں بلا جھجک اس پر بولتا رہا جس پر موصوف (انسپکٹر صاحب) بھی لطف اندوز ہوتے اور کھلکھلا کر ہنستے تھے۔

تقسیم انعامات کے آخر پر حضرت میاں صاحب نے خاکسار کو بھی انعام دے کر اس ایک معمولی سے شخص کی عزت افزائی فرمائی۔ جو میرے لئے سرمایۂ حیات ہے۔

پھر حضرت امام جماعت ثالث کی اجازت سے گھوڑ دوڑ کا پہلا ٹورنامنٹ شروع ہوا جس میں سرگودھا سے میاں عبدالسمیع نون صاحب کا بیٹا عبدالبصیر اور لولے شریف جماعت سے ملک محمد حیات نسوانہ مرحوم تین چار گھوڑے لا کر شامل ہوئے تھے۔ یہ ٹورنامنٹ چونکہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام منعقد ہوا تو معتمد خدام الاحمدیہ برادرم محترم اللہ بخش صادق صاحب نے خاکسار کو کمنٹری کرنے کی خدمت سپرد کی مجھے یاد ہے اس ابتدائی دور میں ہائی سکول کی باسکٹ بال کی کورٹ میں بغیر کسی سٹیج کے میز کرسی لگا کر معتمد صاحب موصوف تشریف فرما تھے اپنے ساتھ میرے لئے ایک مزید کرسی رکھوا دی تھی۔ میری کمنٹری شائقین میں پسند کی گئی۔ پھر خلیل الرحمٰن کے تحت ہر سال گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ منعقد ہونے لگے تو ہر سال سٹیج پر حضرت میاں طاہر احمد صاحب کے ساتھ بیٹھ کر کمنٹری کرنے کا شرف نصیب رہا۔ جسے شائقین کے علاوہ گھوڑ سوار بھی بہت پسند کرتے تھے۔ اور یہ سلسلہ حضرت میاں طاہر احمد صاحب کے منصب امامت پر متمکن ہونے تک آپ ہی کی راہنمائی میں جاری رہا اور میں بلا جھجک حضرت صاحبزادہ صاحب کی راہنمائی میں کمنٹری میں رنگ بھرتا رہا۔ اور بہترین کمنٹری کرنے پر امام وقت کے دست مبارک سے انعام حاصل کرتا رہا۔ اس گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ میں جماعت ہائے احمدیہ پاکستان سے معروف گھوڑ سوار حصہ لیا کرتے تھے اور تقسیم انعامات کی تقریب سجتی رہی۔ حضور کی راہنمائی میں میرا کمنٹری کرنا بہت پسند کیا جاتا رہا جو میرے لئے باعث فخر ہے۔

ایک موقعہ پر خاکسار حضرت امام جماعت ثالث کے دست مبارک سے انعام حاصل کرنے لگا تو حضور نے از راہ شفقت و دلداری میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا میں نے ان کو پکڑا ہوا ہے۔ جس جس نے ان سے انتقام لینا ہے آؤ۔ میرے کسی شاگرد نے اس موقعہ کی تصویر بنا لی اور ٹورنامنٹ کے بعد مجھے دکھائی جسے میں نے ''ان لارج'' کروا کے بطور یادگار اپنے پاس رکھا ہوا ہے۔ گزرے ہوئے لمحات اب یاد آتے ہیں تو دل بے اختیار خداتعالیٰ کی حمد کرنے لگتا ہے کہ کن روحانی شخصیات نے خاکسار کی عزت افزائی کی۔

☆☆☆

طارق محمود سدھو صاحب

شہاب ثاقب — قدرت کی پھلجھڑیاں

ہر سال ہزاروں ٹن ستاری مواد (Steller Material) زمینی فضا میں داخل ہوتا ہے اور زیادہ تر سطح زمین پر پہنچنے سے پہلے ہی تباہ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح مادی مواد کا زمینی فضا میں داخل ہونا شہاب ثاقب (Meteor) کا وجود ظاہر کرتا ہے۔ اجلی راتوں میں اگر آسمان کی طرف مسلسل دیکھا جائے تو ایک شخص ایک گھنٹے میں تقریباً 5 شہاب ثاقب دیکھ سکتا ہے۔ یہ کسی شرارے یا پھلجھڑی کی طرح گرتے دکھائی دیتے ہیں۔ یوں تو بہت سے شہاب ثاقب زمینی فضا میں داخل ہوتے ہیں مگر ان میں سے بہت کم سطح زمین تک پہنچ پاتے ہیں۔

ایک شہاب ثاقب (شہابیۂ) کا وزن چند ملی گرام سے ہزاروں ٹن تک ہوتا ہے۔ شہابیۂ زمینی فضا میں 7 میل سے 45 میل فی سیکنڈ کی رفتار سے داخل ہوتے ہیں اور یہ زمین سے 50 سے 75 میل کی بلندی پر نظر آتے ہیں۔ اس قدر تیز رفتاری کی وجہ سے شہابیۂ فضا کی رگڑ سے جل کر بھڑک اٹھتے ہیں جو فضا میں روشنی (Luminosity) کا سبب بنتے ہیں۔ یہ روشنی ایک چمکدار لکیر کی صورت میں آسمان پر ظاہر ہوتی ہے۔

30 جون 1908ء کی صبح سائبیریا میں ایک آتشیں گیند تیزی سے آسمان پر حرکت کرتی دیکھی گئی۔ آتشیں گیند نے افق کو چھوا اور ایک زبردست دھماکہ ہوا۔ اس دھماکے نے دو ہزار مربع میٹر کے جنگلات تباہ کر دیئے۔ اس دھماکہ کی آواز 600 میل دور تک سنائی دی۔ اس دھماکے نے فضائی جھٹکے کی ایسی لہر پیدا کی جس نے دور دور تک تباہی پھیلائی۔ سائنسدانوں نے اس واقعہ کا جواز یہ پیش کیا کہ دھماکہ کسی ضد مادے (Anti Matter) کے زمینی مادے سے ٹکرانے کی وجہ سے ہوا اور یہ ضد مادہ پھٹ کر گاما شعاعوں کی چمک میں جل بجھا۔ لیکن جائے حادثہ پر تابکاری کی غیر موجودگی اس توجیہ کو کوئی تقویت فراہم نہ کرسکی۔ اس حادثہ میں گو ایک زبردست دھماکہ ہوا اور جنگل میں آگ بھڑک اٹھی لیکن اس کے باوجود جائے حادثہ پر تصادم کا کوئی نشان واضح طور پر نہیں تھا۔ بعد میں سائنسدانوں نے یہ تسلیم کیا کہ یہ حادثہ شہاب ثاقب کی وجہ سے رونما ہوا اور اس کی رفتار 30 میل فی سیکنڈ تھی اور یہ کسی دمدار ستارے کا کچھ حصہ تھا۔ جو اس سے علیحدہ ہو گیا تھا۔

شہابیوں کے گرنے کے نشانات اور گڑھے واضح طور پر چاند کی سطح پر نظر آتے ہیں۔ کیونکہ وہاں شہابیۂ ہوا کی غیر موجودگی کی وجہ سے جلے بغیر اس کی سطح سے ٹکراتے ہیں اور گڑھے بنانے کا موجب بنتے ہیں۔ شروع شروع میں سائنسدان چاند کی سطح کے ان گڑھوں کو جھیلوں کا نام دیتے تھے۔ لیکن چاند کو تسخیر کرنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے کہ شہاب ثاقب کی وجہ سے پیدا ہونے والے گڑھے ہیں۔

نظام شمسی میں ستاروں کے بننے کے دوران بہت سا مواد ایک ستارے کی صورت میں جمع نہ ہو سکا وہ ستاروں کی درمیانی جگہوں میں موجود ہے۔ جسے بین السیاری (Interplanetry) مواد کہتے ہیں۔ یہ مواد چھوٹے چھوٹے ذرات سے لے کر سینکڑوں کلومیٹر بڑے اجسام کی صورت میں پایا جاتا ہے۔ خاص طور پر مریخ (Mars) اور مشتری (Jupiter) کے درمیان یہ مواد زیادہ کثرت سے پایا جاتا ہے اور یہ اجسام آپس میں ٹکراتے ہیں اور اس ٹکراؤ کے نتیجے میں مواد کے ٹکڑے دوسرے ستاروں کی جانب پھینکے جاتے ہیں۔ مریخ اور مشتری کے درمیان یہ اجسام سیارچے یا ایسٹرائیڈز (Asteroids) کہلاتے ہیں۔ یہ ایسٹرائیڈز جب زمینی فضا میں داخل ہوتے ہیں تو شہاب ثاقب کہلاتے ہیں۔ شہابیوں کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ دمدار ستارے کے ہی بچے کھچے حصے ہوتے ہیں۔

پرانے دمدار ستارے سورج کے قریب سے بارہا گزرنے پر گرم ہو جاتے ہیں اور نہ صرف مختلف حصوں میں تقسیم ہو جاتے ہیں۔ بلکہ بخارات کی شکل بھی اختیار کر لیتے ہیں اور کچھ ٹوٹ پھوٹ کر ملبے کی صورت میں دمدار کے مکمل مدار میں پھیل جاتے ہیں۔ جہاں یہ مدار زمینی مدار کو قطع کرتا ہے وہاں یہ زمینی فضا میں داخل ہو جاتے ہیں۔

شہابیوں کی مختلف دھاتوں اور معدنیات رکھنے کی وجہ سے مختلف قسمیں۔ مثلاً

1۔ پتھریلے شہابیۂ ایسے شہابیۂ ہیں جن میں سیلیکیٹ (Silicate) کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔

2۔ درمیانی شہابیۂ ایسے شہابیۂ ہوتے ہیں جن میں نکل اور مختلف معدنیات شامل ہوتی ہیں۔

3۔ فولادی شہابیۂ ایسے شہابیۂ ہوتے ہیں جن میں زیادہ مقدار لوہے اور نکل کی ہوتی ہے۔

ایک شہابیہ جتنا بڑا ہوگا اور جتنا ٹھوس ہوگا اتنا ہی زیادہ دیر تک اپنا وجود برقرار رکھے گا اور بعض دفعہ یہ اتنا بڑا اور ٹھوس ہوتا ہے کہ زمین سے ٹکرا جاتا ہے اور اس وقت اسے میٹیو رائیٹ (Meteorite) کہتے ہیں۔

زمین، چاند، سورج اور شہابیۂ کے کیمیائی تجزیہ سے پتہ چلتا ہے کہ یہ ایک ہی طرح کی شے سے وجود میں آئے جو کہ غالباً گیسوں کا بادل (Gaseous Nebula) تھا۔ قدیم یونان کی تاریخ میں بھی شہاب ثاقب کا ذکر ملتا ہے۔ بائیبل میں بھی انسان کی موت کا اوپر سے گرنے والے پتھر کی وجہ سے ذکر ملتا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 52046 میں امۃ السبوح

زوجہ ملک عبدالسمیع خاں قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کارخانہ گرپال سنگھ شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی پونے چار ایکڑ ضلع بھکر جو ورثہ میں ملی ہے مالیتی -/750000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ حصہ وراثت مکان رقم وصول شدہ -/800000 روپے۔ 4۔ انعامی بانڈز -/37500 روپے۔ 5۔ حق مہر وصول شدہ -/12500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/26250 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ السبوح گواہ شد نمبر 1 محمد عاصم ربانی ولد الطاف احمد شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد گجر ولد نذیر احمد گجر شیخوپورہ

مسل نمبر 52047 میں ارشاد احمد

ولد محمد حسین قوم راجپوت پیشہ پریکٹس عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ فارم کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارشاد احمد گواہ شد نمبر 1 محمد یحییٰ ولد محمد صالح مصطفیٰ فارم گواہ شد نمبر 2 محمد حسین والد موصی

مسل نمبر 52048 میں سرفراز احمد

ولد رانا مقبول احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سرفراز احمد گواہ شد نمبر 1 محمد یحییٰ مصطفیٰ فارم گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر ارشد جاوید مصطفیٰ فارم

مسل نمبر 52049 میں فائزہ قمر

بنت محمد صادق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فائزہ قمر گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق لغاری ولد فقیر بخش لغاری گواہ شد نمبر 2 انیس انور ولد محمد حمید اللہ ظفر

مسل نمبر 52050 میں عبدالرؤف کاشمیری

ولد غلام احمد قوم گجر پیشہ معلم وقف جدید عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ ہاؤس دانو دازل ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4234 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرؤف کاشمیری گواہ شد نمبر 1 وجاہت احمد قمر وصیت نمبر 34649 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ساقی ولد مظفر احمد بھٹی

مسل نمبر 52051 میں رفعت فاروق

زوجہ فاروق احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ 125 ر۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 23 تولے اندازاً مالیتی -/184000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رفعت فاروق گواہ شد نمبر 1 علی احمد معلم وقف جدید ولد اللہ دتہ گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 52052 میں منیبہ صفدر

بنت محمد صفدر بٹر قوم بٹر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروزوالہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ منیبہ صفدر گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ناز وصیت نمبر 28980 گواہ شد نمبر 2 محمد صفدر بٹر والد موصیہ

مسل نمبر 52053 میں سہیل احمد ملہی

ولد طاہر احمد ملہی قوم ملہی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروزوالہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سہیل احمد ملہی گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ناز وصیت نمبر 28980 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ملہی والد موصی

مسل نمبر 52054 میں طاہر احمد ملہی

ولد احمد علی ملہی قوم ملہی پیشہ زمیندارہ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروزوالہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ذاتی مکان مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/55000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد ملہی گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ناز وصیت نمبر 28980 گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ملہی ولد طاہر احمد ملہی

مسل نمبر 52055 میں شمسہ سہیل

زوجہ سہیل احمد ملہی قوم لنگڑیال پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروزوالہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/150000

روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمسہ سہیل گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ناز وصیت نمبر 28980 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ملہی ولد احمد علی ملہی

مسل نمبر 52056 میں مسرت گلزار

بیوہ گلزار احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 3 مرلہ مکان مالیتی اندازاً-/300000 روپے۔2۔طلائی کوکا ایک عدد ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت گلزار گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ولد شمس الدین گواہ شد نمبر 2 محمد آصف ولد محمد دین

مسل نمبر 52057 میں عطیۃ القیوم

زوجہ آصف محمود قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند-/36000 روپے۔2۔ طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ القیوم گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 آصف محمود خاوند موصیہ وصیت نمبر 37693

مسل نمبر 52058 میں قمر اعجاز چٹھہ

ولد چوہدری محمد شفیع قوم جٹ چٹھہ پیشہ زمیندارہ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 18/8-BR ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی تقریباً 50/ایکڑ واقع چک نمبر 18/8-BR ۔ 2۔زرعی اراضی تقریباً 10/ایکڑ واقع چک نمبر 147/R.B ضلع فیصل آباد۔ 3۔ مکان واقع چک نمبر 147/R.B کا 1/2 حصہ۔4۔رہائشی مکان چک نمبر 18/8-BR ۔5۔ترکہ اہلیہ رہائشی مکان واقع گلگشت ملتان کا 1/4 حصہ۔6۔کار سوزوکی مہران ایک عدد۔7۔موٹر سائیکلز 2 عدد۔8۔پلاٹ 2 کنال واقع نصرت آباد ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے سالانہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قمر اعجاز چٹھہ گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 توحید احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 52059 میں محمد الیاس بقاپوری

ولد مولوی محمد اسماعیل بقاپوری مرحوم قوم جالب پیشہ فارغ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میکلورڈ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ رہائشی پلاٹ 600 مربع گز واقع KDA اسکیم 33 اندازاً۔ پاکستان اٹامک انرجی کمیشن ہاؤسنگ سکیم اندازاً مالیتی-/250000 روپے۔ 2۔ سوزوکی مہران کار مالیتی اندازاً-/230000 روپے۔ 3۔موٹر سائیکل اندازاً مالیتی-/40000 روپے۔4۔ گھریلو متفرق اشیاء اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔5۔نقد سرمایا جو نیشنل سیونگز سنٹر کی سکیم میں لگایا گیا ہے-/2000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/156000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد الیاس بقاپوری گواہ شد نمبر 1 صالح محمد خان ولد فتح محمد خان گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف بقاپوری ولد محمد اسماعیل بقاپوری مرحوم

مسل نمبر 52060 میں سکینہ بی بی

زوجہ گلزار دین قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ کالونی خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 6 مرلہ واقع خانقاہ ڈوگراں مالیتی-/70000 روپے۔2۔طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/15000 روپے۔ 3۔حق مہر وصول شدہ-/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سکینہ بی بی گواہ شد نمبر 1 گلزار حسین ولد حاکم علی گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم ولد شیر محمد

مسل نمبر 52061 میں گلزار حسین

ولد حاکم علی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت 1972ء ساکن احمدیہ کالونی خانقاں ڈوگراں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔پلاٹ 10 مرلہ واقع رحمٰن کالونی ربوہ مالیتی -/800000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 13 مرلہ واقع احمدیہ کالونی خانقاہ ڈوگراں مالیتی-/250000 روپے۔3۔مکان 8 مرلہ بنام بچگان مالیتی-/200000 روپے۔ 4۔ پلاٹ 6 مرلہ ہبہ بنام اہلیہ مالیتی -/700000 روپے۔جائیداد نمبر 3۔ 4 واقع احمدیہ کالونی خانقاہ ڈوگراں۔ 5۔موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ 6۔ کاروبار میں لگا سرمایا -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد گلزار حسین گواہ شد نمبر 1 احمد فرحان ہاشمی مربی سلسلہ وصیت نمبر 30086 گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم ولد شیر محمد

مسل نمبر 52062 میں داؤد احمد

ولد برکت علی قوم جٹ پیشہ زمینداری/ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9 چک متابہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مشترکہ اراضی 5/ایکڑ مالیتی-/1000000 روپے کا حصہ۔ 2۔ مشترکہ اراضی 2/ایکڑ 3 کنال مالیتی-/425000 روپے۔نمبر 1 ورثاء ہم 2 بھائی اور 6 بہنیں اور والدہ صاحبہ۔ 3۔مکان 1 کنال مالیتی اندازاً-/400000 روپے کا حصہ۔نمبر 2 نمبر 3 میں میرے 1 بھائی حصہ دار ہیں۔4۔موٹر سائیکل مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 صفدر علی ولد مجید احمد گواہ شد نمبر 2 وحید شاہد ولد مقصود احمد

مسل نمبر 52063 میں محمد آصف

ولد مقصود احمد قوم جٹ پیشہ زمینداری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9 چک متابہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ

مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد آصف گواہ شد نمبر 1 وحید شاہد 9 چک متابہ گواہ شد نمبر 2 صفدر علی 9 چک متابہ

مسل نمبر 52064 میں طلعت بشیر

زوجہ محمد بوٹا قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔14 مرلہ پلاٹ مالیتی -/200000 روپے۔2۔آدھا تولہ زیور مالیتی -/5000 روپے۔3۔حق مہر وصول شدہ -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طلعت بشیر گواہ شد نمبر 1 ہمایوں طاہر ولد محمد رمضان گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 52065 میں وسیم احمد

ولد محمد حنیف قوم جٹ پیشہ زمینداری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے سالانہ بصورت زمینداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 ہمایوں طاہر ولد محمد رمضان گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 52066 میں نجمہ وسیم

بنت مرزا وسیم احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نجمہ وسیم گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد مربی سلسلہ ولد عبدالباقی گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد ماسٹر رشید احمد

مسل نمبر 52067 میں صفیہ بیگم

زوجہ رانا منور احمد شاہد قوم گل پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر اداشدہ -/3000 روپے۔2۔طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/36000 روپے۔3۔سلائی مشین مالیتی -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صفیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد فیروز دین گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 52068 میں مرزا مبارک احمد

ولد مرزا عبدالرحیم قوم مرزا پیشہ بینکاری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔5 مرلہ پلاٹ واقع I/16 اسلام آباد اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔2۔کار مہران مالیتی اندازاً -/350000 روپے۔3۔نقد رقم جمع برائے پلاٹ واقع فیصل آباد -/160000 روپے۔4۔نقد رقم -/1540000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/32000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 فرید احمد بھٹی ولد نذیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد ولد ڈاکٹر سراج الدین سیالکوٹ کینٹ مرحوم

مسل نمبر 52069 میں خالدہ برکت

بیوہ برکت علی مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔دو ایکڑ بنجر زمین مالیتی اندازاً -/120000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خالدہ برکت گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 23884

مسل نمبر 52070 میں عمران احمد

ولد برکت علی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 9 ایکڑ۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/27000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 عبدالصمد خان ولد عبدالعزیز خان

مسل نمبر 52071 میں شانزہ انور

بنت انور علی راہی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باندھی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شانزہ انور گواہ شد نمبر 1 معراج احمد ابڑو وصیت نمبر 36406 گواہ شد نمبر 2 انور علی راہی والد موصیہ

مسل نمبر 52072 میں توصیف احمد عرف مون

ولد انور علی راہی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باندھی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد توصیف احمد عرف مون گواہ شد نمبر 1 معراج احمد ابڑو وصیت نمبر 36406 گواہ شد نمبر 2 انور علی راہی والد موصی

مسل نمبر 52073 میں سعدیہ بشریٰ طور

بنت منظور احمد طور قوم...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ

سعد یہ بشریٰ طور گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 منظور احمد طور

مسل نمبر 52074 میں شاہدہ افضل

زوجہ رانا محمد آصف قمر ایڈووکیٹ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ کینٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع L.D.A ایوینو لاہور مالیتی -/432000 روپے (اقساط کی شکل میں)۔ 2۔ زیور طلائی 11 تولے مالیتی -/88000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ افضل گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید خان ولد عبدالوحید خان گواہ شد نمبر 2 رانا احمد علی ولد رانا محمد علی

مسل نمبر 52075 میں شازیہ بصیر

زوجہ عبدالبصیر قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنج مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 18 تولے مالیتی -/162000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ بصیر گواہ شد نمبر 1 عبدالبصیر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالباسط ولد میاں عبدالحکیم مرحوم لاہور

مسل نمبر 52076 میں ساجدہ پروین

زوجہ میاں محمد افضل زاہد قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک سکندر ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10-100 گرام مالیتی اندازاً -/7500 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے۔ 3۔ زمین زرعی از ترکہ والد مرحوم 2 کنال 3 مرلے مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ پروین افضل گواہ شد نمبر 1 میاں محمد افضل زاہد وصیت نمبر 33152 گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ الرحمٰن راشد ولد میاں عبداللطیف مرحوم

مسل نمبر 52077 میں محمد احسن حاشر

ولد سید محمد ظفر قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احسن حاشر گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا مربی سلسلہ ولد سید محمد ظفر گواہ شد نمبر 2 محمد سعیب ولد شعیب محمد ظفر

مسل نمبر 52078 میں نازیہ اکرم

بنت محمد اکرم قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 20/N.P ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نازیہ اکرم گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد عنایت اللہ چک نمبر 20/N.P گواہ شد نمبر 2 کریم احمد چوہان معلم وقف جدید ولد علی احمد چک نمبر 20/N.P

مسل نمبر 52079 میں بشریٰ صدیقہ

بنت محمد اشرف قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی شادی چک نمبر 20/N.P ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ ولد محمد اکرم چک نمبر 20/N.P گواہ شد نمبر 2 کریم احمد چوہان معلم وقف جدید چک نمبر 20/N.P

مسل نمبر 52080 میں شمائلہ شگفتہ اسلم

بنت محمد اسلم قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 20/N.P ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ شگفتہ اسلم گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ چک نمبر 20/N.P گواہ شد نمبر 2 کریم احمد چوہان چک نمبر 20/N.P

مسل نمبر 52081 میں مبارک احمد

ولد بشارت علی قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 20/N.P ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد عنایت اللہ چک نمبر 20/N.P گواہ شد نمبر 2 کریم احمد چوہان معلم وقف جدید چک نمبر 20/N.P

مسل نمبر 52082 میں کریم بخش

ولد محمد یار مرحوم قوم سہرانی پیشہ کاشتکار عمر 57 سال بیعت 1982ء ساکن بیٹ چین والا ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی سات ایکڑ واقع بیٹ چین والا مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کریم بخش گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد عبدالخالق گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر ولد نور محمد مرحوم

مسل نمبر 52083 میں عبدالمجید چوہدری

ولد امام دین قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ صادق آباد کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بارانی رقبہ 10 کنال اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ وغیرہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد

پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمجید چوہدری گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد محمد شفیع کوٹلی

مسل نمبر 52084 میں زینب بی بی

زوجہ عبدالمجید چوہدری قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ صادق آباد کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از خاوند و بیٹا مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زینب بی بی گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27380 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید چوہدری خاوند موصیہ

مسل نمبر 52085 میں نصیر احمد

ولد عبدالحمید قوم آرائیں پیشہ مکینک عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانزادہ محلہ سکرنڈ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سامان دکان مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/38000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد منظور مربی سلسلہ ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی گل ولد چوہدری عبدالغفور سکرنڈ

مسل نمبر 52086 میں عشرت عمر

زوجہ عمر فاروق قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ سردار والا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عشرت عمر گواہ شد نمبر 1 عمر فاروق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 فیض اللہ ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 52087 میں عمر فاروق

ولد فیض اللہ قوم بلوچ پیشہ بے روزگار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ سردار والا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمر فاروق گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد ولد محمد رمضان گواہ شد نمبر 2 فیض اللہ والد موصیہ

مسل نمبر 52088 میں عبداللطیف خاں

ولد رانا اسداللہ خاں قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 86 ر/ج۔ب دھول ماجرہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع چک نمبر 86 ر/ج۔ب دھول ماجرہ مالیتی اندازاً -/620000 روپے۔ 2۔ تین عدد دوکانیں واقع دھول ماجرہ مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ 3۔ اڑھائی ایکڑ زمین دھول ماجرہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت کرایہ دوکانات مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/11000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبداللطیف خان گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا مربی سلسلہ ولد سید محمد ظفر گواہ شد نمبر 2 طارق احمد کشمیری معلم وقف جدید وصیت نمبر 30806

مسل نمبر 52089 میں سید عاطف حسین

ولد سید خادم حسین شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید عاطف حسین گواہ شد نمبر 1 پروفیسر ڈاکٹر منصور احمد وقار وصیت نمبر 36804 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد بٹ ولد مجید احمد بٹ

مسل نمبر 52090 میں سیدہ قانتہ احمد

زوجہ سید عاطف حسین قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/72000 روپے بشمول حق مہر -/10000 روپے بصورت زیور وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سیدہ قانتہ احمد گواہ شد نمبر 1 پروفیسر ڈاکٹر منصور احمد وقار وصیت نمبر 36804 گواہ شد نمبر 2 سید عاطف حسین خاوند موصیہ

ضرورت ملازمین

ایک تجربہ کار ٹریکٹر ڈرائیور کی ضرورت ہے جو ہر قسم کے ہل وغیرہ چلانے کے علاوہ ٹریکٹر ٹرالی چلانے میں بھی ماہر ہو۔

ایک محنتی بیلدار کی ضرورت ہے جو زمیندارہ کرنے کے ساتھ ساتھ مویشی پالنے کا بھی تجربہ رکھتا ہو۔ خواہش مند احباب اپنی درخواستیں صدر صاحب محلہ یا امیر صاحب کی سفارش سے دفتر زراعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں بھجوائیں۔

پتہ: نظارت زراعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

فون نمبر: 047-6213635

ضرورت اکاؤنٹنٹ اور خاکروب

نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ میں اکاؤنٹنٹ اور خاکروب کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب حلقہ کی تصدیق سے زیر دستخطی کو جلد از جلد بھجوا دیں۔

1۔ اکاؤنٹنٹ: کمپیوٹر چلانا جانتا ہو۔ اکاؤنٹ کا تجربہ رکھنے والے کو ترجیح دی جائے گی۔

2۔ خاکروب

پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ

کوشش ہونی چاہئے کہ ہر جگہ راست گفتاری، سچی بات اور نرم و پاک زبان کا استعمال کیا جائے۔

احباب محتاط رہیں

غفران الدین ابن امین الدین جو کہ اپنا تعلق مردان سے ظاہر کرتا ہے کے بارہ میں شکایات ہیں کہ مالی فوائد حاصل کرنے کیلئے مختلف حیلے بہانے بناتا ہے۔ احباب جماعت کو اس سے ہوشیار رہنا چاہئے۔

(ناظر امور عامہ)

خبریں

قیامت خیز زلزلہ 8۔اکتوبر کو آزاد کشمیر اور صوبہ سرحد میں آنے والے قیامت خیز زلزلہ پر چار روز گزر جانے کے باوجود مظفر آباد میں مرنے والے دفن نہیں ہو سکے۔ بے بس شہری بارش میں کھلے آسمان تلے پڑے ہیں۔ آزاد کشمیر ریڈیو اور ٹی وی کی نشریات بند ہیں۔ ٹیلی فون کا نظام بھی درہم برہم ہے۔ سردی سے بچاؤ کیلئے کمبل نہیں۔ مظفر آباد اور ایبٹ آباد میں شدید بارش کے باعث امدادی کارروائیوں میں مشکلات پیدا ہو رہی ہیں۔ ہیلی کاپٹروں کی پروازیں روک دی گئی ہیں۔ امدادی سامان لے جانے والے ٹرک بھی پھنس گئے ہیں۔ بالاکوٹ میں پانی کی شدید قلت کے باعث متاثرین کی اکثریت دم توڑ رہی ہے۔ چوتھے روز بالاکوٹ میں ملبے میں پھنسے 40 بچوں کو زندہ نکال لیا گیا ہے۔ وزارت داخلہ کے مطابق 33 ہزار ہلاکتوں کی تصدیق ہوگئی ہے۔ مرنے والوں کی تعداد 50 ہزار سے زیادہ ہوسکتی ہے۔ 51 ہزار سے زائد افراد زخمی ہو چکے ہیں۔ فوج کے 432 جوان شہید ہوئے۔

امدادی سرگرمیاں وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ زلزلے سے متاثرہ علاقوں میں ریسکیو آپریشنز اور امدادی کارروائیاں مکمل کرنے کیلئے مزید 2 ڈویژن فوج اور کئی بریگیڈ فوج بھیج دی گئی ہے۔ ڈھائی لاکھ افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ فوجی ترجمان کے مطابق لوٹ مار کے اکا دکا واقعات بھی ہوئے ہیں۔ نیٹو نے تعینات دس ہزار فوجی زلزلے سے متاثرہ علاقوں میں بھیجنے کا اعلان کیا ہے مصری صدر حسنی مبارک نے تعزیتی پیغام میں کہا ہے کہ مصری ماہرین کی ٹیمیں اور فوجی طیارے جلد پاکستان پہنچیں گے۔

وبائی امراض پھیلنے کا خطرہ اقوام متحدہ کے ایک سینئر اہلکار نے جو امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں صحافیوں کو بتایا کہ آزاد کشمیر اور صوبہ سرحد میں وبائی امراض پھیلنے کا خطرہ ہے۔ اب کسی کا زندہ بچ نکلنا معجزہ سے کم نہیں۔

500 طلباء اور غیر ملکیوں کی لاشیں برآمد

امدادی ٹیموں نے مظفر آباد یونیورسٹی، رضوان پبلک سلوک اور اسلامیہ پبلک سکول سے 500 طلباء کی نعشیں نکالیں جبکہ نیلم ویو ہوٹل سے 16 غیر ملکی افراد کی لاشیں برآمد ہوئیں۔

دردناک منظر بی بی سی کو ایک شخص نے بتایا کہ وہ اپنی چار بچیوں سمیت آٹھ طالبات کو اجتماعی قبر میں دفن کر چکا ہے۔ قریباً ہر گھر سے جنازہ اٹھا ہے ہر آدمی اپنی میت دفنانے کی فکر میں ہے بالاکوٹ میں زیادہ سرگرمی قبرستان میں ہے لوگ قبریں کھود کھود کر تھک چکے ہیں۔ قاری جمیل نے بتایا کہ ایک ہی قبر میں اس نے اپنی ماں، بھابھی اور بھتیجی کی میتیں جلدی جلدی اتاریں کیونکہ ابھی اس نے اپنی خالہ اور دوسرے رشتہ داروں کی لاشیں ملبے تلے سے نکالنی تھیں۔ بالاکوٹ میں پانی خشک ہو چکا ہے جو پانی پہلے موجود تھا وہ گندہ ہو چکا ہے۔ بالاکوٹ کے شہریوں نے بتایا کہ ہزاروں افراد یہاں مر چکے ہیں جو لوگ زندہ بچے ہیں وہ کس کیلئے جیئیں گے ان کے عزیز رشتہ دار مر چکے ہیں اور مکانات تباہ ہو چکے ہیں۔ وزیراعلیٰ سرحد نے دس ہزار ہلاکتوں کی تصدیق کی ہے۔

پانچ بچوں کو زندہ نکال لیا ایک فرانسیسی ٹیم نے ملبے تلے 5 بچوں کو خصوصی کیمروں اور سونگھنے والے کتوں کی مدد سے زندہ نکال لیا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 13/ اکتوبر 2005ء	
انتہائے سحر	4:48
طلوع آفتاب	6:08
زوال آفتاب	11:55
وقت افطار	5:42

اوقات رمضان المبارک
صبح 8:30 بجے تا 5:00 بجے شام
مینیجر ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 6213966

طارق ماربل سٹور
ماربل کے خوبصورت کتبہ جات اور قبروں کے لئے تیار ماربل رعایتی قیمت پر دستیاب ہے
طالب دعا: طارق احمد
موبائل: 0300-7713393
یادگار چوک ربوہ فون رہائش: 047-6213393

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔ طاہر محمود ☎ 4844986

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 6213158 موبائل: 03336526292

احمد اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور شہر میں واقع تمام سوسائٹیوں میں پلاٹس کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
رابطہ: 30 فرسٹ فلور 2-E-25 مارکیٹ واپڈا ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: ندیم احمد۔ موبائل: 0333-4315502
☎ 042-5188844

عید پر خوبصورت اور سمارٹ نظر آئیں
روزہ اور FB فاٹولیکا بیری کا حسین امتزاج اپنائیں
2 کیپسولز سحری۔ 2 کیپسولز افطاری۔ 5 کلو تک وزن کم
2 کورس کی خریداری پر 1 کورس مفت
FB ہومیو طارق مارکیٹ ربوہ
فون: 621270

C.P.L 29-FD